"جنگ خود ایک مسئلہ ہے"

* جنگ صرف ایک لفظ کا نام نہیں بلکہ یہ اس بربادی کا نام ہے جس کی بدولت والدین بچوں اور بچے والدین سے جدا ہوتے ہیں جنگ ایک ایسی وبا ہے کہ جو چند لمحوں میں برسوں کی محنت اور ترقی کو خاک میں ملا دیتی ہے۔ جنگ تو خود ایک مسئلہ ہے جنگ کیا مسئلوں کا حل نکالے گا جنگ کی وجہ سے خون اور بھوک آج ملے گا اور پیاس کل دے گا۔ جنگ بہت بری تباہی ہے۔ جنگ کو روکنا انسان کیلئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ ایک مچھلی کو پانی کی ضرورت ہے۔ جنگ کبھی بھی مسائل کا حل نہیں دے سکتا ہمیشہ انسانیت کا خون بہاتا ہے اور بے قصور لوگوں کی جانوں کو تباہ کرتا ہے

* جنگ کی وجہ سے نہ ہی صرف ان کا خون ہوتا ہے جو کہ جنگ میں شامل ہوتے ہیں بلکہ اس کی بدولت بے قصور لوگوں کی جانیں چلی جاتی ہے۔ جنگ سے انسانوں کو ہمیشہ نقصان ہوتا ہے اور ہمیشہ خوف رہتا ہے۔ پہلے زمانے کی جنگ جسمانی طاقت اور بہادری سے ہوتی تھی لیکن آج کی جنگ جسمانی طاقت اور بہادری سے نہیں بلکہ سائنس کے ایجاد کئے مختلف ہتھیاروں سے ہے یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ آج کی جنگ فوجوں کی جنگ نہیں بلکہ سائنس کی جنگ ہے۔ جنگ انسانیت کے خون کیلئے اتنا خوفناک مسئلہ ہے تو انسان کی کئی سالوں کی ترقی، محنت اور اس کی جدوجہد کو ایک لمحہ میں تباہ کر دیتا ہے۔

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
തിയതി.....................
★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★ തൃശ്ശൂർ

Item Code: 646 Participant Code: 054

* جنگ کی وجہ سے اسکول، اسپتال اور کاروبار سب کچھ تباہ و فنا
ہو جاتا ہے - جنگ سے ہر ایک شے کو نقصان ہوتا ہے خواہ وہ
انسان ہو جانوار، چرند اور پرند کوئی بھی چیز ہو اس کو
جنگ کی تباہی کا سامنا کرنا پڑتا ہے - جنگ سے اسکول بند ہو
جاتے ہیں جس کی وجہ سے ایک طالب علم اپنے علم کو حاصل نہیں
کر پاتا - اگر طالب علم علم حاصل نہ کرے تو دیس کی ترقی ناممکن
ہے - اس لیے جنگ کا نقصان ہی نقصان ہوتا ہے - جنگ ایک
وبا ہے جو اگر ایک بار پھیل جاتے تو پھر اس کا روکنا بہت
ہی مشکل ہے - جنگ کا آغاز کرنا تو سیکنڈ (Second) کا کام
ہے لیکن پھر اس کو ختم کرنے میں کئی برس لگ جاتے ہیں

* جاپان کے اندر ایک لمحے کے اندر کئی نقصان ہو گیا گا - جاپان کے
اندر جو ایٹم بم ایک گرنے سے بربادی ہوئی تھی تاریخ میں اس
کی کوئی مثال نہیں مل سکتی - اس بربادی اور ایٹم بم کی وجہ سے
ناجانے کتنے معصوم لوگوں کی جان چلی گئی اور اس کی وجہ
سے لوگوں کے مکان ٹوٹ گئے اسکول اور اسپتال سب فنا ہو گیا
اور لوگ بھوک اور پیاس سے مرتے تھے اور لوگوں کو رہنے
کیلئے گھر نہ آتھا وہ سڑکوں پر رہنے لگے اور بہت ساری مصیبتوں
کا سامنا کرنا پڑا - اور جنگ کو روکنا انسانیت کے خون کو بچانا
ہے جنگ کی وجہ سے ہمیشہ نقصان ہوتا ہے اس لیے جو بھی جنگ
ہو اپنے والدین کے نام کو روشن کرنے اور دیس کے نام کو روشن
کرنے کیلئے ہونی چاہیے -

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

* اگر آج کے موجودہ دور میں جنگ کے مسئلوں کی طرف نظر ڈالے تو آج فلسطین اور اسرائیل کی طرف دیکھے کہ ایک لمحے کے اندر کتنے معصوم بچوں کی جان جا رہی ہے اور اس جنگ کو کوئی روک بھی نہیں سکتا لوگ ان حالات تک پہنچ چکے ہیں کہ بھوک اور پیاس سے مر رہے ہیں ان کو کھانے کیلئے کوئی چیز نہیں ملتی اور ان کے گھروں کو فنا کر دیا۔ دیس پورا برباد ہو رہا ہے۔ اسرائیل نے فلسطین پر اتنے ظلم کئے کہ لوگ اس دیس کو چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں اور ہر طرف غریبی چھائی ہوئی ہے۔ عورت بھی راتوں کو سڑکوں پر رہتی ہیں۔ بہت ظلم و ستم کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس لیے کہا جاتا ہے کہ جنگ ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔

* ہیروشیما (Hiroshima) کے مواقعے پر ایک لمحے کے اندر 60 ہزار لوگوں کی جان چلی گی اور بہت ساری مصیبت کا سامنا کیا اور لوگوں نے تو اپنی برسوں کی ترقی کو خاک میں ملا دیا۔ جنگ ایک ایسی بری چیز کا نام ہے کہ جس سے انسانوں کے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں اور ایک خاندان کے لوگ آپس میں جدا ہو جاتے ہیں۔ پورے خاندان کو اس جنگ کے مسئلہ کا نقصان ملتا ہے ہمیں جس طرح زندگی کی سانس لینے کیلئے یا زندہ رہنے کیلئے کھانے کی ضرورت ہے یا پینے کی ضرورت ہے اسی طرح ہمارے دیس کی ترقی کیلئے جنگ کو ختم کرنے کی ضرورت ہے اور جنگ کے مسئلوں کو بند کرنے کی ضرورت ہے اور اگر جنگ بند ہو جائے تو ہم دیس کی ترقی بھی کر سکتے ہیں۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

جنگ مشرق میں ہو یا مغرب میں
انسان کا ہی خون ہے آخر

* جنگ کسی بھی کونے کونے گھومتے میں ہو چاہے جنگ مشرق میں ہو یا مغرب میں لیکن اس میں انسان کا ہی خون بہتا ہے۔ انسان کو ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جنگ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو لیکن ہمیشہ انسان کو اس کا ضرور نقصان ہوتا ہے۔ ہمارے دیس کی ترقی کیلئے اور معاشرے کی بھلائی کیلئے جنگ کو بند کرنا نہایت ضروری ہے اور اگر ہم جنگ کو بند کرے گے تو دیس کا نام روشن ہو گا اور انسانی جانیں بھی بچ جاتے گی اور لوگ کے درمیان اتفاق اور پیار ہوگا

* جنگ کی وجہ سے لوگوں کے درمیان نفرت کی آگ لگتی ہے بلکہ جبکہ امن محبت اور بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے اگر دیس کی ترقی کرنی ہے تو جنگ کو ختم کرنا پڑے گا اور امن و اطمینان کو معاشرے میں قائم کرنا پڑے گا اگر ہمارے معاشرے میں امن نہیں تو بہت خون بہے گا اس لیے امن قائم کرنے کیلئے لوگوں کے درمیان خوشی اور سکون قائم کرنے کیلئے جنگ کو ختم کرنا چاہیے۔ اگر لوگوں کے درمیان خوشی اور امن چاہیے تو جنگ کے مسئلوں کو دیس سے ختم کرنے کی ضرورت ہے اور امن و سکون کو ختم کرنے کا سب سے بڑا مسئلہ جو ہے وہ صرف جنگ ہے

مہاتما گاندھی کہتے تھے کہ اگر کسی کا دل دکھا کر یا کسی کو پریشانی دے یا ان سے جنگ کرکے یا کسی کی جان لے کر آزادی ملنے سے ہزاروں گنا صحیح ہے کہ ہم غلام رہے۔ گاندھی جی کہ جنہوں نے آزادی حاصل کی بغیر کسی ہتھیار کے اور انہوں نے آزادی حاصل کی صرف اور صرف ایک قلم کا استعمال کرکے۔ انہوں نے کبھی کسی کا دل نہ دکھایا اور نہ ہی کسی سے جنگ کی۔ گاندھی جی کہتے ہیں کہ جو مذہبوں پر جنگ کرنا ہے یعنی ہندو مسلمان یا سکھ عیسائی سے جنگ کرتا ہے تو وہ سب سے پہلے مجھ سے جنگ کرکے پھر جاکر دوسروں سے یعنی انہوں نے ہمیشہ امن کا ساتھ دیا اور کبھی ہتھیار کا استعمال نہ کیا تاکہ کسی کا دل نہ دکھ جائے۔

جنگ بہت بڑا مسئلہ ہے کہ وہ لوگ جو کہ تعلیم حاصل کرکے دیس کی ترقی کرنے والے تھے وہی سارے لوگ اور وہی نوجوان جنگ میں شامل ہو رہے ہیں تو پھر دیس کی ترقی کیلئے کام کون کرے گا۔ ہمیں ہمیشہ دیس کی ترقی اور اس کو فرش سے عرش تک پہنچانے کیلئے جنگ کرنی چاہیے اور اگر جنگ میں ہماری نیت صحیح نہیں یا اپنے فائدہ کیلئے ہے تو شاعر بھی کیا خوب لکھتا ہے۔

جنگ کی لو تو نے ہمیں کہیں کا نہ چھوڑا
زندگی کو برباد کر دیا اور موت کے قریب کر دیا۔

* جنگ ہماری زندگی کیلئے اتنا خطرناک چیز ہے تو ہماری زندگی کو برباد کرنے کیلئے ایک ہی کافی ہے - جنگ بہت ہی بری بلا ہے جو کہ ہمیں تباہ و برباد کر دیتی ہے اور ہماری جانوں کو بھی ختم کر دیتی ہے - آج کل کی وجہ جو کہ سائنس کی جنگ کی جنگ ہے اور یہ ہمارے لیے بہت خطرناک ہے - اس کی وجہ سے ہمیں اپنے والدین بھائی بہن اور پڑوسیوں سے جدا ہونا پڑتا ہے - یہ صداقت یہ سچائی ہے یہ عدالت شاید اسی دن ہی دم توڑ گئی تھی کہ جس دن ہندوستان میں جنگ کا آغاز ہوا تھا - جنگ انسان کو نقصان دیتی ہے آج کل کے نوجوان جو کہ جنگ میں شامل ہوتے ہیں سوچتے ہیں کہ جنگ مسئلہ کا حل نکالے گی لیکن کبھی نہیں جنگ تو خود ایک مسئلہ ہے

* جنگ ہماری انسانوں کی زندگی کیلئے ہی نقصاندہ نہیں بلکہ اس دنیا میں جو چیز بھی وجود میں ہے تمام کیلئے بہت بڑی وبا اور پریشانی ہے - جنگ کے دھواں (Fog) کی بدولت ہمارے جاندار حیوان اور ہر چیز کی موت ہو جاتی ہے اس دھوئے کی بدولت ہمیں حیوان سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا ہے اور اس کا دھوا اتنا خطرناک ہے کہ جس کی بو کی وجہ سے ہر چیز مر جاتی ہے - پہلے زمانے کی جنگ جو ~~ہمارے~~ جو جسمانی طاقت کی جنگ تھی لیکن آج کی جنگ سائنس کے ایجاد کئے ہتھیاروں کی جنگ ہے جو پہلے زمانے سے لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں (crore) گنا زیادہ ہے - پہلے زمانے کی جنگ سے زیادہ انسانی جانیں نہیں جاتی تھی لیکن آج کل ایک لمحہ میں سب کچھ تباہ ہو جاتا ہے -

جو وقت ہم نے ان جنگوں میں گزارا ہے یا لوگوں کی تباہی ہوتی ہے ہر ایک چیز کو اس کا نقصان ہوا ہے اس کیلئے ہم اب کچھ نہیں کر پاتے گے لیکن ہمیں اب مستقبل کیلئے سوچنے کی ضرورت ہے تاکہ آنے والی نسلیں اس طرح جنگوں اور بربادیوں کا شکار نہ بنے - اگر جنگ کی مسئلہ کو دیکھے تو جنگ کے بہت مسئلہ ہیں اس کی وجہ سے ہر ایک چیز کو تباہی اور بربادی کا سامنا کرنا پڑتا ہے - اگر ہم جنگوں میں شامل ہوگے تو اس کا نقصان صرف ہمیں نہیں بلکہ پورے معاشرے کو ہوگا - جنگ سے ہمیشہ بچنا چاہیے اور اس کے نقصانات کی طرف ہمیں غور فکر کرنے کی ضرورت ہے - اگر ایک بار جنگ کی شروات کر دی تو پھر ختم کرنا بہت مشکل ہے -

جنگ کرنے کی کوئی خاص وجہ نہیں ہوتی لیکن انسان اپنے آپ کو جب دوسروں سے بہادر سمجھتا ہے تو وہاں پھر خون خرابا اور جھگڑا پیدا ہوتا ہے - جس کی بدولت پھر پوری دنیا کو اس کے نقصانات ہوتے ہیں - تلواروں تیروں اور نیزوں سے انسانی جانیں جاتی تھی جو صرف میدان جنگ میں شامل ہوتے تھے لیکن بموں اور ایٹم بم اور ہائیڈروجن بموں سے بے قصور لوگ مارے جاتے ہیں - آج کے دور میں جنگوں میں دشمن کبھی مارا نہیں کھاتا بلکہ ہمارے بھائی بہن اور والدین کو بھی اس کا اثر ہوتا ہے - دشمن کیلئے حفاظت ہوتی ہیں لیکن ہم جیسے عوام اور عام لوگ اس سے نقصان اٹھاتے ہیں -

Item Code: 646 Participant Code: 054

اگر بات کریں سائنس کی جنگوں کی تو اگر سائنس انسانیت
کی خدمت کیلئے استعمال ہو تو بھی سائنس ہے جو رحمت بن جاتی ہے
جیسے ہمیں نئی نئی چیزوں کا ایجاد کرکے دیتی ہے اور اگر ایسی
سائنس جنگ کیلئے استعمال ہو تو تباہی کا سبب بن جاتی ہے اور
بربادی کی وجہ بن جاتی ہے - جنگ انسانیت کا خون بہاتی
ہے اور دشمن پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا - جنگ ایسی وبا ہے کہ
جو چند لمحوں میں پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے اور
ترقی اور محنت کو برباد کر دیتی ہے - پہلے زمانے کی جنگ جو کہ
صرف میدان جنگ تک ہی محدود تھی لیکن آج کی جنگ میدان
جنگ نہیں بلکہ پوری دنیا اور بے گناہ عوام کے گھروں اسپتالوں
مسجدوں مندروں اور ہر ایک چیز کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے
اور نقصان پہنچاتی ہے

یہ صرافت ، یہ سچائیت یہ عدالت شاید اسی دن دم توڑ گی کہ
جس دن جنگ شروع ہوتی تھی - اور یہ سب اسی دن ختم ہوتا
ہے جب جنگ ہوتی ہے برابری اور حق سب کچھ اس دن ختم
ہو جاتا گا جس دن جنگ شروع ہو گی - اپنے معاشرے کا
نام کو بڑھانے کیلئے اور دیس کی ترقی کیلئے ہر ممکن کوشش نہ
ہی ہو گی جس دن جنگ ختم ہو گا - اگر بات کی جائے جنگ کی
تو یہ بہت ہی بری بلا ہے جو کہ ہمیں عرش سے فرش تک پہنچا سکتی
ہے - جس طرح ہماری زندگی کیلئے پانی کی ضرورت ہے اسی طرح دیس
اور والدین کے نام کو روشن کرنے کیلئے جنگ کو ختم کرنے کی ضرورت ہے -

Item Code: 646 Participant Code: 054

شاعر کیا خوب لکھتا ہے کہ* دشت تو دشت ہے دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے -

* جنگ اتنا بڑا اور خوفناک مسئلے کا نام ہے کہ جس کی بدولت دنیا پوری ایک لمحے میں تباہ ہو سکتی ہے - اس کی وجہ سے اسپتال ٹوٹ جاتے ہیں اور لوگوں کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اگر اسپتال ٹوٹ جائے تو پھر ہم انسانوں اور جانواروں کا علاج نہیں کر سکتے اور اس اسپتال کے نہ ہونے کی بدولت لاکھوں کی مقدار میں جانیں ختم ہوتی ہیں - اور کاروبار بھی ختم ہو سکتا ہے جب جنگ شروع ہوتی ہے تو لوگ گھر سے باہر نہیں نکل سکتے ہیں اور پھر اس کی بدولت ہمارے کاروبار بھی ختم ہوتا ہے کوئی پیسا کمانے کا موقعہ نہیں ملتا -

* جنگ کی وجہ سے امن ختم ہوتا ہے خوشی اور سکون بھی ختم ہوتا ہے - آج کل لوگ زمین کے کونے کونے میں پہنچ رہے ہیں آج کا انسان چاند تک پہنچ گیا اور پانی کے اندر پہنچ گیا اور زمین کے کونے کونے تک پہنچ رہا ہے یہ صرف تب ممکن ہوا جب امن تھا اگر امن نہ ہوتا یا جنگ ہوتی تو ہمارا دیس یہ آج چاند تک نہ پہنچا ہوتا اور زمین کے ستاروں پر چکر نہ لگاتا اس لیے ہر ایک کاروبار کام اور کوئی بھی ترقی یا پڑھنا ہو یہ سب اس وقت ممکن ہوگا جب جنگ وغیرہ ہمارے دیس سے ختم ہو جائے گی -

Item Code: 646 Participant Code: 054

* اگر ہم دیکھے کچھ ہی مہینے پہلے جو پاکستان اور ہندوستان کے بیچ
جنگ ہوتی اس کی بدولت ہزاروں لوگ مر گئے اور کئی زخمی بھی ہو
گئے لوگوں کے گھر ٹوٹ گئے اور لوگوں کو ان دنوں میں کوئی
کاروبار کرنا ممکن نہ تھا لوگ کچھ نہیں کر پا رہے تھے اس لیے ہمیں
جنگ سے بچنا چاہیے اور مہاتما گاندھی کی طرح ہتھیار کی جگہ قلم
کا استعمال کرنا چاہیے۔

* جنگ ہمارے دیس کیلئے بہت بری وبا ہے یہ چند لمحوں میں برسوں
کی محنت اور ترقی کو خاک میں ملا دیتی ہے اس لیے جو بھی جنگ
ہو وہ دیس کے نام کو روشن کرنے کیلئے ہونی چاہیے اور مہاتما گاندھی
نے جیسے ہتھیار کی جگہ قلم کا استعمال کیا اسی طرح ہمیں بھی اپنے
دیس کے نام اور اپنی ایک الگ پہچان بنانے کیلئے ہتھیاروں کی
جگہ قلم کا استعمال کرنا چاہیے۔ تلوار انسان میں ہاتھ میں
ہمیشہ ترقی کیلئے ہونا چاہیے اور ہمیں امن محبت اور بھائی
چارے کو قائم کرنا چاہیے اور ہر بری چیز کو معاشرے سے ختم
کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنی والدین کے نام کو روشن کرنے کیلئے جنگ
کی ختم کرنا چاہیے

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

Item Code: 646 Participant Code: 054

نتیجہ: تلوار انسان کے ہاتھ میں وہ چراغ ہونی چاہیے جو
دوسروں کو روشنی دے نہ کہ آگ۔ جنگ ایک بربادی کا نام ہے
جنگ کبھی بھی مسئلہ کا حل نہیں بن سکتی اسلئے جو بھی جنگ ہو
وہ حق کیلیے ہونی چاہیے۔ جنگ ہو ہمیشہ خوف کو ختم دیتی ہے
اور محبت اور بھائی چارے کو فروغ دیتی ہے اسلئے ہمیں اپنے
معاشرے دیس میں امن کو قائم کرنا چاہیے اور نفرت وغیرہ
کو دور کرنا چاہیے